بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

حزب التحریر

HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 23 صفر، 1440ھ | 01/11/2018 | نمبر: 1440/09

یورپی یونین کے دباؤ کو قبول کرتے ہوئے باجوہ-عمران حکومت توہین رسالت کے مقدمے کے فیصلے میں "تبدیلی" کی حمایت کر رہی ہے

پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان نے، یورپی یونین کے بڑھتے دباؤ کے نتیجے میں، 2010 میں آسیہ بی بی پر توہین رسالت کا جرم ثابت ہو جانے کے فیصلے کو تبدیل کرنے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ یورپی یونین کے نمائندہ خصوصی برائے آزادی مذہب، جان فیگل نے دسمبر 2017 میں پاکستان کا دورہ کیا اور یورپی یونین کی جانب سے پاکستانی برآمدات کو جی ایس پی پلس اسکیم دینے کے معاملے کو آسیہ بی بی کے معاملے سے منسلک کر دیا۔ پھر یکم فروری 2018 کو یورپی یونین نے کہا کہ، "یورپی ممالک نے اس بات پر یقین کرنا شروع کر دیا ہے کہ پاکستان کی سپریم کورٹ کچھ مخصوص سیاسی اور اثر ورسوخ رکھنے والی قوتوں کو خوش کرنے کے لیے جانتے بوجھتے آسیہ بی بی کے مقدمے کی سماعت میں تاخیر کر رہی ہے"۔ پھر 24 فروری 2018 کو پوپ فرانسس نے آسیہ بی بی کے خاندان سے ملاقات کی اور اس کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ اور اس کے بعد 29 اکتوبر 2018 کو، آسیہ بی بی کے مقدمے میں 'یو-ٹرن' لینے سے صرف دو دن قبل، پاکستان کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے یورپی یونین کے وفد برائے جنوبی ایشیا سے ملاقات کی تاکہ یورپ کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کیا جائے۔ یورپی یونین کے دباؤ کو قبول کر کے باجوہ-عمران حکومت کمزور نواز حکومت سے بھی نیچے گر گئی ہے۔ لہٰذا مسلمان صدمے اور غم کی حالت میں ہیں جبکہ یورپی جشن منا رہے ہیں۔ ہالینڈ کے بدنام زمانہ توہین رسالت کرنے والے رکن پارلیمنٹ ویلڈرز نے یہ ٹویٹ پیغام جاری کیا: "زبردست خبر! آسیہ بی بی بری اور رہا ہو گئی!"۔

باجوہ-عمران حکومت نے توہین رسالت کے فیصلے کو بدلنے کی حمایت کی جبکہ آسیہ بی بی کو 2010 میں سنائی جانے والی سزا کو لاہور ہائی کورٹ نے 14 اکتوبر 2014 میں برقرار رکھا اور اسے توہینِ رسالت کا مرتکب قرار دیا اور کورٹ اس حد تک گئی کہ اس فیصلے کے خلاف کسی قسم کے صدارتی معافی کے خلاف اسٹے آرڈر بھی جاری کیا۔ موجودہ حکمرانوں کا یورپی یونین کے دباؤ کے سامنے جھک جانا عثمانی خلافت کے طرز عمل کے بالکل برخلاف ہے۔ جب اس وقت کی دو یورپی سلطنتوں، برطانیہ اور فرانس نے توہین رسالت کی کوشش کی اور خلیفہ سلطان عبدالحمید دوئم کو یہ بتایا گیا کہ برطانیہ اور فرانس میں رسول اللہ ﷺ کی توہین پر مبنی ڈرامے اسٹیج پر چلائے جا رہے ہیں تو اُن کے سفیر نے فرانس کو سختی سے خبردار کیا جس کے بعد فرانس نے فوراً وہ ڈرامہ بند کر دیا۔ لیکن برطانیہ نے یہ موقف اپنایا کہ اُس ڈرامے کو بند کرنا اُس کے شہریوں کی آزادی کی خلاف ورزی ہو گی۔ برطانیہ کے اس موقف کے جواب میں خلیفہ نے دوٹوک ردِ عمل کا اظہار کیا، "میں اسلامی امت کے نام فتویٰ جاری کروں گا کہ برطانیہ ہمارے نبی ﷺ پر حملے اور توہین کر رہا ہے۔ میں جہاد کا اعلان کروں گا۔۔۔" جس کے بعد یہ برطانیہ ہی تھا جو خلیفہ کے دباؤ کے سامنے جھک گیا اور اُس نے وہ ڈرامہ فوراً بند کرا دیا۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ہمارے دین کی کچھ حدود ہیں جن کی خلاف ورزی کسی صورت نہیں کی جا سکتی اور نہ ہی ان پر کسی قسم کا سمجھوتا کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی ان حدود پر کسی قسم کی تجارت کی جا سکتی ہے۔ اسلام کی مقدسات کا تحفظ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے علاوہ کسی سے بھی خوفزدہ ہوئے بغیر ایک مضبوط موقف اختیار کیا جائے۔ بہت سُن لیے عمران خان کے یہ جھوٹے دعوے کہ وہ ہمارے دین سے مخلص ہے اور پاکستان کو ریاست مدینہ کا نمونہ بنانا چاہتا ہے۔ اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ اسلام کی تمام حرمات کا حقیقی معنوں میں تحفظ ہو تو نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے جدوجہد کریں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا

"جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے" (الاحزاب:57)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس